السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناخن لمبے رکھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناخنوں کا لمبا کرنا اگر حرام نہ بھی ہو تو مکروہ ضرور ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں متعین فرمایا ہے کہ انہیں چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑا جائے۔ اور تعجب کی بات ہے کہ یہ لوگ جو اپنے آپ کو بڑے مہذب اور ترقی یافتہ سمجھتے ہیں ان کے نزدیک ناخنوں کو بڑھائے رکھنا کوئی عیب نہیں ہے جبکہ ان میں میل کچیل جمع ہو جاتی ہے اور انسان درندوں کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور ذبح کرنے کے سلسلے میں ارشاد فرمایا تھا کہ:

"جو خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو وہ کھا سکتا ہے مگر (وہ خون بہانے کی چیز) دانت یا ناخن نہ ہو۔ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن جبشیوں کی چھری ہے۔" (صحیح بخاری، کتاب الذبائح والصید، باب ما انہر الدم من القصب والمروۃ والحدید، حدیث: 5184۔ صحیح مسلم، کتاب الاضاحی، باب جواز الذبح بکل ما انہر الدم الا السن والظفر، حدیث: 1968۔ سنن ابی داود، کتاب الذبائح، باب فی الذبیحۃ بالمروۃ، حدیث: 2821۔)

مقصد یہ ہے کہ جبشی لوگ اپنے ناخنوں کو بطور چھری کے استعمال کرتے ہیں اور اس کے ذریعے سے گوشت وغیرہ کاٹتے ہیں۔ تو ناخن بڑھانا ان جبشیوں اور حیوانات کے مشابہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 179

محدث فتویٰ